تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب پنجم: حُسن معاشرت و معاملات	سبق کا نام: باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن و سنّت کی روشنی میں:

- اساتذہ کرام کے ساتھ حُسنِ سلوک سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں استاد کا ادب و احترام ہر طالب علم پر لازم ہے۔ استاد اپنے طلبہ کو علم کے زیور سے آراستہ کرتا ہے۔ ان کی اخلاقی تربیت کر کے اُنھیں عملی زندگی کے لیے سنوارتا ہے۔ استاد کی عظمت و اعلیٰ مقام کا اس بات سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس کائنات کا اوّل معلم خود رب ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔ ترجمہ: اور آدم علیہ السلام کو اللہ نے سب چیزوں کے اسماء کا علم عطا کیا۔ (سورۃ البقرۃ: آیت ۳۱)

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۶۱ سے متن ”اساتذہ سے حُسن سلوک“ کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- استاد کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مجھے تمام جہانوں کے لیے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔“ (ابنِ ماجہ)
- استاد کے بغیر کوئی بھی معاشرہ جہالت و گمراہی کا شکار ہو جاتا ہے اس لیے جو بھی قبیلہ اسلام قبول کرتا، ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ وہاں ایک اُستاد مقرر کر دیتے تاکہ معاشرہ اندھیرے سے روشنی کی طرف آ جائے۔ اُستاد کو روحانی باپ کا درجہ بھی دیا گیا ہے کیونکہ ماں باپ کی

طرح استاد بھی ہماری تربیت کرتے ہیں اور تعلیم دیتے ہیں۔لہٰذا اُن کا حق یہ ہے ان کا ادب و احترام کیا جائے۔

- طلبہ کو بتائیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے ایسے بیٹھتے معلوم ہوتا کہ اُن کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے اُستاد کی عظمت ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے کہ لوگوں کو بھلائی سکھانے والے پر اللہ، اُس کے فرشتے، آسمان اور زمین کی تمام مخلوقات یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں پانی میں دُعائیں کرتی ہیں۔(ترمذی)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ جس نے مجھے ایک حرف بھی پڑھا دیا میں اس کا غلام ہوں خواہ وہ مجھے آزاد کردے یا بیچ دے۔

- انھیں بتائیں کہ اساتذہ سے حسنِ سلوک کا مطلب ہے کہ ان کا حکم مانیں، اُن کی ہدایات پر عمل کریں اور اُن کے ساتھ ادب و احترام کے ساتھ پیش آئیں۔ استاد اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ شخصیت و کردار سازی میں بھرپور کردار ادا کرتا ہے جس طرح والدین کے احسانات کا بدلہ نہیں اتارا جا سکتا بلکل اُسی طرح اُستاد کے احسانات کا بدلہ بھی نہیں دیا جاسکتا۔لہٰذا اُن کے مقام و مرتبہ کا ہر طرح سے خیال رکھنا چاہیے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
تربیت	تر۔بِ۔یت	پرورش
کامیابی	کام۔یابی	جیت

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے سوال کریں: اساتذہ کا کیا حق ہے؟

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی: **5منٹ**

اساتذہ کے حقوق پر جماعت میں مکالمہ کروائیں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب پنجم: حُسن معاشرت و معاملات	سبق کا نام: باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- بہن بھائیوں سے تعلقات اور حُسن سلوک کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: **5 منٹ**

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی گزارنے کے لیے بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے۔ انھی نعمتوں میں سے ایک بہن بھائی ہیں۔ بہن بھائی ہماری زندگی کا اہم حصّہ اور محور خاص ہوتے ہیں۔

طریقہ تدریس: **15 منٹ**

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۶۱ سے متن ''بہن بھائیوں سے حُسن سلوک'' کی پڑھائی کرائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں دینِ اسلام بہن بھائیوں کے آپس میں حُسن سلوک اور اتفاق کو بہت پسند کرتا ہے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں کے ساتھ شفقت نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزّت نہ کرے۔ (جامع ترمذی: ۱۹۲۱)

- بہن بھائیوں کا حق یہ ہے کہ ہم اُن کے کاموں میں مدد کریں۔ ان کا دُکھ سکھ بانٹیں۔ ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔ اس سے نہ صرف آپس میں محبت بڑھتی ہے بلکہ گھر بھی امن کا گہوارہ بن جاتا ہے۔ اتفاق اور اتحاد پیدا ہوتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں اسلامی تعلیمات کے مطابق بڑے بھائی کا درجہ باپ کی طرح ہے۔ طلبہ کو تاکید کریں کہ ہمیشہ بہن بھائیوں کے ساتھ مل جُل کر رہیں، لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ بڑے بہن بھائیوں کی عزت و احترام کریں اور چھوٹوں کا خیال رکھیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: 5منٹ

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
شفقت	شَف۔قت	پیار
پُرسکون	پُر۔سکون	قائم رہنا
حسنِ سلوک	حُسن۔سُلوک	اچھابرتاؤ

اعادہ: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کا تصور مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

بہن بھائیوں کے حقوق بتائیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی: 5منٹ

طلبہ اپنے بہن بھائیوں سے کیسا سلوک کرتے ہیں، کمرا جماعت میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب پنجم: حُسنِ معاشرت و معاملات	سبق کا نام: باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- رشتہ داروں سے حُسن سلوک سے روشناس ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں دینِ اسلام نے رشتہ داروں کے حقوق پر بہت زور دیا ہے اور اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر ۶۲ سے متن "رشتے داروں سے حُسنِ سلوک" کی پڑھائی کرائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں معاشرے میں انسان جن لوگوں کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے وہ رشتہ دار ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ اگر تعلقات مضبوط اور خوشگوار رہیں گے تو زندگی پُر سکون بسر ہو گی ورنہ پریشانیوں اور مشکلات سے دوچار زندگی گزرتی ہے۔
- رشتہ داروں سے نیکی کا سلوک کرنا، دُکھ سُکھ میں شریک ہونا اور اُن سے تعلق جوڑنا، صلہ رحمی کہلاتا ہے اور دینِ اسلام میں صلہ رحمی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ترجمہ اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔ (سورۃ النسآء، آیت: ۱)
- طلبہ کو بتائیں جیسے مسلمانوں پر نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ ضروری ہیں ایسے ہی قرابت داروں کا حق ادا کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔

- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہ جاسکے گا۔(بخاری و مسلم)
ایک اور موقع پر آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: رشتہ جوڑنے والا وہ نہیں جو بدلہ چکائے بلکہ جوڑنے والا وہ ہے کہ جب اس سے رشتہ توڑا جائے تو وہ اسے جوڑ دے۔(صحیح بخاری: حدیث ۵۹۹۱)
- تختہ تحریر پر نمایاں کر کے لکھیں۔

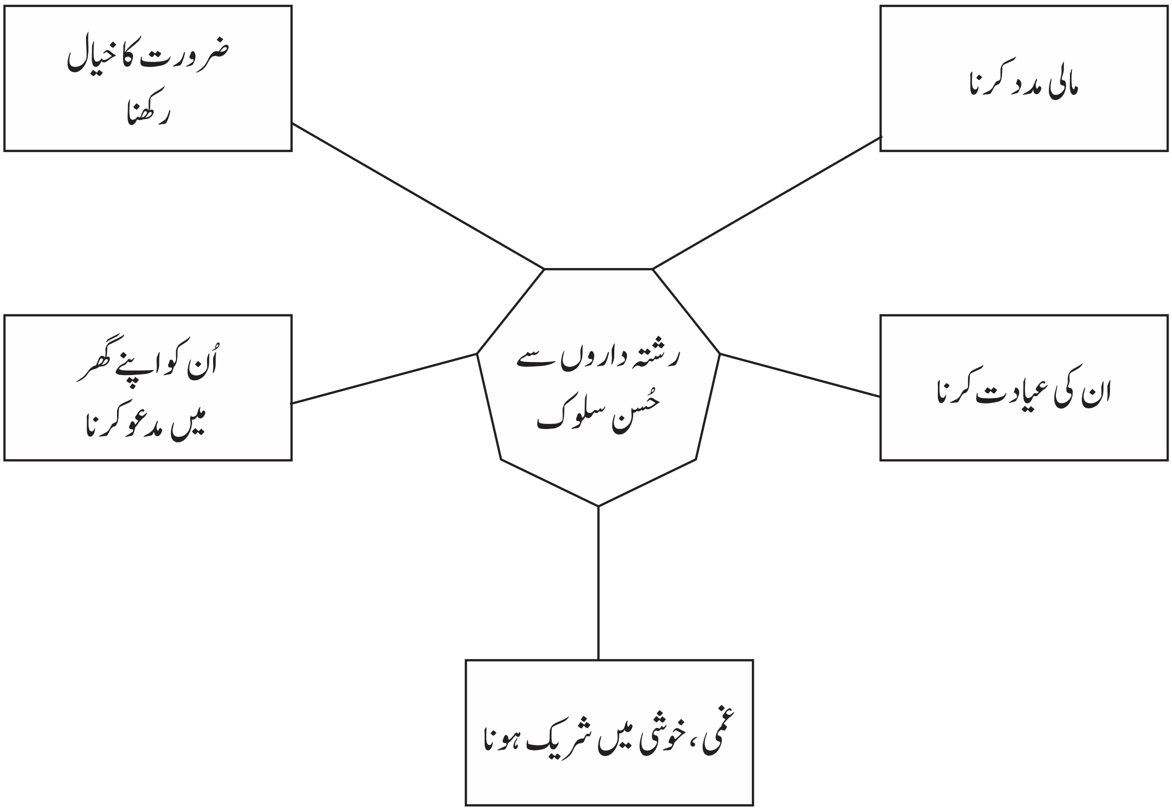

- طلبہ کو ان تمام صورتوں کی بلند خوانی کرائیں اور ہدایت دیں کہ یہ ہمارا اخلاقی اور دینی فرض ہے کہ رشتے داروں کے ساتھ حُسن سلوک سے پیش آئیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
تلقین	تَل۔ قین	ہدایت، نصیحت
تعلّقات	تَ۔ عَل۔ لُقات	تعلق کی جمع، رابطے

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے تصور کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو(ا) کے سوال(۲) کا جواب طلبہ سے لکھوائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی: **5منٹ**

کمرا جماعت میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں کہ آپ اپنے رشتے داروں سے کیسا سلوک کرتے ہیں۔